302/18/8/11

Name of the Scholar : Husun Jahan

Name of the Supervisor : Prof. Shehnaz Anjum

Name of the Co-Supervisor : ....

Department : Urdu

Title of the Thesis : Usman Farqalit Aur Biswin Sadi Ki Urdu Sahafat

بیسویں صدی عیسوی کا دور اپنے سیاسی ،سماجی معاشی اور اقتصادی حثیت سے بڑے انتشار کا دور تھا۔اس دور میں ہندوستانیوں کے دلوں میں آہستہ آہستہ آزادی کی وہ چنگاریاں شعلوں کا روپ دھارنے لگی تھی۔جوانیسویں صدی سے سلگنا شروع ہوگئی تھی۔انھیں کے زیر اثر مختلف قسم کی تحریکوں اور اخبارات کا وجود عمل میں آرہا تھا۔مولانا محمد عثمان فارقلیط ان صحافی یوں میں تھے جنہوں نے ملک کو آزاد کرانے ،عوام کے اندر جوش و جذبہ پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی اور یہی نہیں بلکہ انہیں اس میں کافی حد تک کامیابی بھی حاصل ہوئی۔

مولانا عثمان فارقلیط نے اپنی پوری زندگی اردو صحافت کے میدان میں بسر کی آپ نے صرف اخبار" الجمعیۃ" سے آخری دور میں دسمبر ۱۹۴۷ء سے مارچ ۱۹۷۳ء تک ۲۵ سال کی مدت میں کم وبیش دس ہزار اداریے اور شذرات لکھے جنہیں اگر کتابی شکل میں شائع کیا جائے تو انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کے برابر ضخامت ہوگی۔

میرا مقالہ ''عثمان فارقلیط اور بیسویں صدی کی اردو صحافت'' پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب:۔ بیسویں صدی میں اردو صحافت کا مختصر جائزہ ہے۔ جس کے تحت بیسویں صدی کے چند اہم اخبارات اور اردو صحافت کی کوشش کی گئی ہے۔

دوسرا باب:۔ مولانا عثمان فارقلیط کے ''سوانحی کوائف'' ہے جس کے تحت مولانا عثمان فارقلیط کی حالات زندگی ان کے خاندان کے افراد اور ان کے کارناموں کا جائزہ لیا گیا۔

تیسرا باب:۔ مولانا عثمان فارقلیط اور اخبار ''الجمعیۃ'' ہے۔ اس باب کے ضمن میں ان کی ''الجمعیۃ'' سے وابستگی ''الجمعیۃ'' میں ان کی اداریہ نگاری کا جائزہ لینے کی سعی کی گئی ہے۔

چوتھا باب۔ ''مولانا عثمان فارقلیط معاصر صحافی اور اخبارات'' کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔ جس کے ذیل میں مولانا عثمان فارقلیط کے ہم عصر صحافیوں کی صحافتی خدمات کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

پانچواں باب:۔ ''مولانا عثمان فارقلیط کا صحافتی اسلوب'' پر مبنی ہے۔ جس کے ذیل میں مولانا عثمان فارقلیط کی صحافتی خدمات ان کا اسلوب اور ان کی زبان کا مختصر جائزہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مقالے کے آخر میں ''ماحصل'' پیش کیا گیا ہے اور کتابیات کی فہرست ہے۔

مختصر یہ کہ میں نے اپنے اس مقالے کے ذریعہ مولانا عثمان فارقلیط کی صحافتی خدمات کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور میں یہ امید کرتی ہوں کہ میری یہ کوشش اردو ادب کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔